

# نام حق

تصنیف: علامہ شرف الدین بخاری  
تمثیل: محمد عبد الحکیم شرف قادری

مکتبہ قادریہ

مکتبہ رضویہ، دانادریار مارکیٹ، لاہور

Ph: 7226193



لے تو عید ذات و مقام اور افعال میں اللہ تعالیٰ کو ایک کہنا کہ بزرگوار اللہ تعالیٰ ہی عبادت ہے ہی اجاب الوجود ہے اور تمام صفات کا استقلال  
 نام ہے بعض لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ توحید کا معنی یہ ہے کہ انبیاء کرام اور اولیاء عظام کی تعظیم نہ کی جائے۔ یہاں کی سخت غفلت ہے کہ توحید توحید کہیے  
 اللہ تعالیٰ کے بزرگوار ہونے کی تعظیم لازمی اس پر ہے۔ جناب معنی بارگاہِ ارفادات ہے۔ یہاں دوسرا معنی مراد ہے۔ باری پریدار کرنے والا۔ قرآن مجید میں ہے  
 فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَمْدُ لَئِنْ سَأَلْتَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالدَّارِ لَسَوْفَ يَخْتَصِمُ لَكَ فِيهِ يَوْمَئِذٍ وَفِي كُلِّ عَمَلٍ لَّهُ أَهْلٌ عَمِلُوا فَمِنْهُمْ شُكُّوا مِنْهُ لَوْلَا فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَمْدُ لَئِنْ سَأَلْتَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالدَّارِ لَسَوْفَ يَخْتَصِمُ لَكَ فِيهِ يَوْمَئِذٍ وَفِي كُلِّ عَمَلٍ لَّهُ أَهْلٌ عَمِلُوا فَمِنْهُمْ شُكُّوا مِنْهُ لَوْلَا فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَمْدُ  
 دوسرے معنی کے یہ بیان ہوگا۔ ترجمہ۔ ہم اللہ تعالیٰ کا نام اس طرح پڑھیں کہ اسے اللہ ہی کہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم "دوں معنیوں  
 میں لائے ہو اور کہ" تفسیر ہو (ترجمہ) ہم اللہ تعالیٰ کا نام زبان پر جاری کرتے ہیں کہ اسے اللہ ہی کہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم "دوں معنیوں  
 خاص کان میں جو کہہ بان سے اسے اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہیں کہ اسے اللہ ہی کہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم "دوں معنیوں  
 اور کہ" لیتے بلکہ ہر دو ترجموں پر لگ کر ہم اللہ تعالیٰ کا نام زبان سے لیتے ہیں کہ اسے اللہ ہی کہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم "دوں معنیوں  
 جس سے کرنی چاہیے صحت گزشتہ لفظ مراد نہیں کیا کیلئے اللہ تعالیٰ کے صفات کا مدعا انہی پر مبنی تعظیم کرنا ہے اور یہی مقصود ہے کہ ملک ہم معنیوں اور لام کہتے ہوئے ہمارے

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### دُر توحید جناب باری تعالیٰ

<p>نام حق برزباں ہی راہیم              ملک و صالح و قدیم حکیم              ہر چہ بہت از بندگی و پستی              او ما را کتاب تا خوانیم              طاعت دست فرض عین شدہ              ہر چہ او گفت آں کنیم ہمہ              آنچه او گفت غیر آں کردن نیست</p>	<p>کہ بجان و دیش ہی خویم              خالق و رازق و رؤف و رحیم              ہمہ تر یافت صوتِ بہتبی              کرد ما را خطاب تا دانیم              بدہمہ خلق ہیچو دین شدہ              طاعت او بجاں کنیم ہمہ              نیست سوئے بجز بایں کردن</p>
---	---

مجید حکم منہار شہت معزز و خزان۔ و اتیم ہی معنی ہے از انفس کتاب و از حق خطاب بات کرنا۔ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہم  
 اس پر جس اور ہم سے خطاب کیا تاکہ ہم جانیں۔ فائدہ کہ۔ قرآن مجید میں آیا ہے کہ ہم سے یہ حکم ہر طرح کی۔ انہی ماسل کریں اور تمام حرکت پر ہیں اس لئے  
 سے ہی شرف حاصل ہے کہ ہم کو یہ کہہ دے کہ ہم سے خطاب فرمایا ہے۔ ہم نے اس نعمت کا شکر ادا کرنا چاہی تو ہم نے اس سے یہ کہہ دیا۔ لے طاعت و  
 فرض میں جس کی واپسی پر رکھ کے لئے موزوں ہو۔ غفلت منہ۔ دین فرض ترجمہ۔ اس کی فرض داری فرض میں ہوگی ہے تمام حقوق پر تو ہم کو  
 ہو چکی ہے۔ فائدہ کہ۔ اعتراض۔ او ایکی طرف تو اس نے واجباً کی موزوں ہے تو اس نے کہ سمجھتا کہ اور نہ دیکھ رہی ہیں؟ جواب۔ لے طاعت سے مراد فرض  
 ہے کہ جو جب فطرتاً ہی ہے تو وہ کامل مراد ہوتا ہے۔ اس طاعت سے مراد فرض داری ہے۔ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طاعت ہر فرد کیلئے لازمی ہے  
 چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے اَطِيعُوا اللَّهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ۔ اس طاعت سے مراد صرف باری تعالیٰ ہے چنانچہ سورن نے وَاَطِيعُوا اللَّهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ  
 وَاَطِيعُوا اللَّهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ کو ہی معنی کیا ہے۔ کہ ترجمہ۔ اس نے جو کہہ فرمایا ہے کہ ہم اس کی فرض داری جان سکتے ہیں۔ فائدہ کہ۔  
 لینے فاسق و فاجر جس حکم پر عمل کرتے ہیں اور اگر وہ پیش کی غلات و زری کرتے ہیں۔ منفقین جو کام کرتے ہیں منفق ہر داری کیلئے کرتے ہیں لیکن ہم  
 مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کے تمام احکام پر دل و جان سے عمل کرتے ہیں اللہ و فضا لہما تعالیٰ و تعالیٰ کہ۔ وہ سو فائدہ۔ سو سے میں یا تو  
 کے لئے ہے یعنی کوئی فائدہ۔ بجز۔ سو۔ فرمایا نقصان۔ ترجمہ۔ اس نے جو کہہ فرمایا اس کے مساوی کام کرنا سوائے نقصان کے کہ بھی  
 نہیں۔

لے روز و شب، دن رات۔ طالب، طلب کرنا یا پیر و پیش۔ امت، بیٹے دین چنانچہ کہا جاتا ہے لَآ اَمَّتْ لَنَا اس کا کوئی دین نہیں۔  
 رسول و انسان کامل جسے اللہ تعالیٰ نے احکام کی تبلیغ کے لئے بھیجا۔ اس جگہ نبی اکرم سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مراد ہیں۔ و قیوم دواں معقول  
 میں دے اور نام کا مجموعہ ہے توحید کے لئے مجبور کر دیا گیا ہے۔ (ترجمہ) میں دن رات اس کی قبولیت کا طلبگار ہوں اور اس کے رسول  
 و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کا متبع ہوں۔ فائدہ کہ۔ آدمی کو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع سے ہرگز انحراف نہ کرنا چاہیے نیز چستی  
 بھی عبادت کرے اس پر فخر نہ کرنا چاہیے بلکہ ہمیشہ یہ امید رکھی جائے کہ وہ ہماری عبادت کو قبول فرمائے یا اس کا ہم پر احسان عظیم ہوگا کہ ۱۲  
 لے نعمت، تعریف، عام طور پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کو نعمت کہا جاتا ہے۔ سید، سردار و سرکشیں۔ اس میں نبی کوئی کی نبی ہے (ترجمہ) رسولوں کے  
 مساوی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف۔ فائدہ کہ۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعمتوں کا لطف دیکھنا تو اللہ عزت و جلال کا امر و نہاد بڑی قدر  
 کی کتاب "مداق نبش" دیکھنی چاہیے ۱۲

<p>روز و شب طالب قبول و تمیم              پیر و امت رسول و تمیم</p>	<p>در نعمت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم</p>
<p>شکر حق را کہ پیشوا دایم              پیشواے چو مصطفیٰ دایم</p>	<p>مشرو بہتر و گزین ہمہ              سرور و خاتم نگین ہمہ</p>
<p>او شریعت بیاں کند مارا              او طریقت عیاں کند مارا</p>	<p>او شریعت بیاں کند مارا              او طریقت عیاں کند مارا</p>

اللہ تعالیٰ۔ پیشوا، راہ دکھانے والا، مقتدا۔  
 پیشواے میں "یار" غفلت کی ہے مصطفیٰ  
 چنے ہوئے، برگزیدہ، ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کا  
 شکر ہے کہ ہم راہنما رکھتے ہیں (واقعہ مری)  
 مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایسا عظیم  
 راہنما رکھتے ہیں۔ فائدہ کہ۔ اللہ تعالیٰ کا  
 ہم پر احسان عظیم ہے کہ انہی پر لے در انبیاء کرام  
 کا سردار ہماری ہریت کیلئے بھیجا چنانچہ ارشاد ہو  
 باری تعالیٰ ہے لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
 إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ وَكَرَّمَ رَسُولَهُمْ  
 فَهُمْ فِي نُورٍ ہے کہ ان میں عظیم رسول بھیجا جس سے اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے  
 سردار ہیں۔ اس سے کی تفصیل اعظم عزت  
 مولانا شاہ احمد رضا خاں بڑی قدر سرو کے رسالہ مبارکہ "معلیٰ القین بن نبینا سید المرسلین" میں ملاحظہ ہو ۱۰  
 سردار خاتم تار پر کسوے ختم کرنے والے یا مکمل کر لے۔ اس صورت میں نگین کی طرف معصاف ہوگا۔ نگین نگین۔ اس سے مراد شریعت  
 ہے۔ ترجمہ۔ آپ تمام میں سے چنے ہوئے اعلیٰ درجہ کی ہیں آپ سردار اور تمام انبیاء کرام کی شریعت کو سرور کرنے والے یا مکمل کر لے  
 ہیں "اعظم عزت قدس ہو فرماتے ہیں سے سب سے اعلیٰ و ادنیٰ ہمارا نبی و سب سے بالا والا ہمارا نبی۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خاتم کی تار پر ختم ہر صاحب  
 لینے تمام انبیاء کرام سے بعد شریعت لینے والے ارشاد باری تعالیٰ ہے وَلَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ وَكَرَّمَ رَسُولَهُمْ فَهُمْ فِي نُورٍ  
 نگین کی صورت میں ہوگی وہ نگین مسی خدام اور برگزیدہ ہوگا دوسرے معنی کا ترجمہ آپ سردار خاتم تمام انبیاء کرام کے بعد شریعت لینے والے اور تمام عبادت پر  
 فائدہ کہ۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی۔ حقیر دلی اسلام کے نزدیک قسم ہے کہ اس کا شکر کروں گا۔ اس کے کی تعریف اعلیٰ حضرت  
 مولانا احمد رضا خاں بڑی قدر سرو کے رسالہ مبارکہ "معلیٰ القین بن نبینا سید المرسلین" میں ملاحظہ ہو ۱۰  
 باطنی اصناف میں مقتدا و طریقت ہے ظاہر کو شریعت ہے اور باطن کو طریقت ہے پاک کہ طریقت ہے اول کو شریعت کی کہ طریقت و شریعت  
 حقیقت ہے۔ یہاں کی بات کہی کہ عیاں و باطن کے۔ (ترجمہ) آپ پاک طریقت کا پیر فرماتے ہیں۔ آپ جہ سے سے طریقت کو واضح فرماتے ہیں ۱۱



پاکیزہ - آثارِ مطہرات اور کتابِ مطہرات "مختصر مصنف بلکہ مصنف الیہ - اقتدارِ معذرت - جانبِ طرب مصنف لکھنے والا - ترجمہ - پاکیزہ کتاب  
کی ابتدا اور کتاب کے لکھنے والے کی طرف سے معذرت ۳ ملاہ مصنف کی نامی - بیانِ عقیدہ احوال و امور و فعل و انشاء - مہارتِ پاکیزگی - خانہ دین  
مشہور کی اصناف مشہور کی طرز ہے یعنی وہ دین کی حفاظت اور پناہ دینے میں گھر کی طرح ہے - عمارت آباد کرنا - ترجمہ - اے نمازی اے پاکیزگی  
میں کونسا لکھنے میں کوئی ایک گھر کی طرح ہے آباد کر - فائدہ کا - اے نماز پڑھنے والے اور اے محرمِ حقیقی سے مناسبات کرنے والے اپنے آپ کو نجاستِ حق  
اور حکمت سے پاک کر کہہ کر اور حکمتِ حق کی عبادت میں ہمارے لئے لائق ہو سکے اور نماز ادا کر کے تو اپنے دین کو آباد کر کے - حدیث شریف میں ہے **اَللّٰهُ**  
**يُكَلِّمُ الَّذِي يَشَاءُ اَمَامَ قَوْمٍ فَانْقَضِ اَلْحَاقَمُ الَّذِي يَدْعُو دِيْنَ مَاسْتُوْنَ** جس نے اسے قائل کیا اس شخص کو قائل کیا ۴ ظاہر جسم - باطن دل - ترجمہ -  
جس طرح جسم کی پاکیزگی و بیجا اور اشیاءِ قیاس تیرے دل کو بھی پاک کر دے گا - فائدہ - یعنی اسی نامی سے کہ کامِ حق اور محکمِ حدیث سے جہاں پاکیزگی ہے اس کی نسبت  
ہے اور اعلیٰ تر ہے دل کو صفاتِ انجبر، حسیہ وغیرہ لایوں سے پاک فرما دے گا ۱۳

کہہ دیا جاتا ہے کہ کونکرہ ہمیشہ نظر دشمنوں میں متحرک رہتی ہے، یہاں پہلا معنی مراد ہے۔ منت احسان۔ ترجمہ۔ پاکیزگی میں فرض اور سنت میں جمعہ آسانی اور لذت احسان کے بیان کرتا ہوں۔ فائدہ۔ مصلحت و منافع اور غسل کے فرائض اور سنتوں کو بڑی آسانی سے بیان کریں گے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ لَا يَبْطُلُ وَاحِدٌ فَاكُلُهُ بِالْمَعْدِيَّةِ وَلَا ذِي رِمٍ احسان اور تکلیف دہی سے اپنے مذمتی بھلن کر (ا) اسی لئے حضرت مصنف غفرلے میں کریں بغیر کسی احسان کے تمام بیان کر دیں گا کہیں میری کوشش برباد نہ ہو جائے ۱۲ ۱۳ قرشہ سامان حکم میں پنج روزہ عمر معروف اثنی عشر روزہ صفت۔ فارسی بان کا مادہ ہے کہ جب موصوف صفت سے پہلے ہو تو اس کے نیچے کمر پڑھا جاتا ہے۔ یعنی روزہ کسے مراد چند دن میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے جتنے میں سے پیرائش اور زماں کا دن نکال کر باقی پانچ دن ہی رہ جاتے ہیں۔ ترجمہ۔ پیر میں نماز اور روزہ کے سنے، بیان کر دیں را اور چند روزہ زندگی کا سامان بناؤں گا۔ فائدہ۔ اسلام کے ارکان میں سے کلمہ طیبہ پڑھنا ہے اسے نہایت ظاہر ہونے کی وجہ سے بیان نہیں کیا، حج اور زکوٰۃ مالداروں پر فرض میں اس لئے انہیں بھی ذکر نہیں کیا، ہر مکلف پر بشرط عدم ہوائے نماز روزہ ہی فرض میں اس لئے مصلحت رحمہ اللہ تھما لئے ان دو رکعتوں کو ہی بیان کیا ہے ۱۲



۱۰  
 ۱۔ آبرست۔ وضو اور وہ پانی جس سے وضو کیا جائے یہاں پہلا معنی مراد ہے نماز پہلے حرف پر فتح ہے خاص طریقے سے عبادت کا اور کا مقام جگہ نماز عاجزی۔ ترجمہ۔ نماز کے لئے وضو کرنا چاہئے اور دل کو عاجزی کی جگہ بنانا چاہئے۔ فائدہ۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو نصیحت فرماتے ہیں کہ نماز ایک اعلیٰ عبادت ہے اس کے لئے وضو کرنا چاہئے اور اسے عاجزی سے ادا کرنا چاہئے کیونکہ لاَ صَلَوةَ اِلَّا بِطَهَارٍ اَلْقَلْبِ ۱۲۔ روزِ محشر قیامت کا دن جہاں تمام مخلوق جمع ہوگی۔ جاں گذار اہم فاعل ترکیبی جائے جھٹکنے والا۔ پرسش سوال۔ ترجمہ۔

<p>۱۱۔ آبرست نماز باید کرد                  روزِ محشر کہ جاں گذار بود                  پس ممکن در نماز با تقصیر                  خود سنائی پس نگو گفت است                  غم دین خور کہ غم غم دین است                  غم دنیا مخور کہ بہر دست                  من بجز و قصور و ترسم</p>	<p>۱۲۔ آبرست نماز باید کرد                  اولیں پیش نماز بود                  تا در آن روز باشد تو قیر                  و معنی بجز کہ چون سفت است                  ہمنہ غم ہا فرد ترا زین است                  بچکس در جہاں نیا دوست                  نے چو نادان و احمق و خرم</p>
---	--

قیامت کے دن جب جان بچل رہی ہوگی سب پہلے نماز کا سوال ہوگا ۱۲۔ ممکن صیغہ واحد ماضی فعلی از کردن۔ نماز یا جمع نماز۔ تقصیر کی اور کوتاہی۔ تو قیر عورت ترجمہ۔ لہذا نمازوں میں کسی نہ کر تاکہ اس دن تری عزت ہو ۱۲۔ کہ خود تحقیق سنائی غنہ کے مشہور شاعر اور صدیقہ اہل حقیت کے مصنف۔ پس کو بہت غم۔ روز موتی۔ معنی حقیقت۔ بجز صیغہ واحد حاضر فعل امر از بگشتن۔ سفت است صیغہ واحد غائب فعل ماضی قریب معروف از بگشتن در پنا، دونوں معروفوں پر وقت شری کے پیش نظر گفت اور سفت کے آخر سے "و" گرا دی گئی ہے ۱۲۔ ترجمہ۔ تحقیق و حکم رہا نے کیا خو۔ کہ ہے ذرا دیکھ تو یہی کہ حقیقت کے فرق کس طرح پر وئے ہیں ۱۲۔ یاد آوازندہ شری حکم سنائی کا متولد ہے۔ فرد تر بہت نیچے۔ ترجمہ۔ دین کا غم کھا کہ اصل غم دین ہی کا غم ہے (دوسرے) تمام غم اس سے بہت نیچے ہیں ۱۲۔ یہ پہرہ بے نامہ۔ نیا سواست صیغہ واحد غائب فعل ماضی قریب معروف از بگشتن آرام پاتا۔ ترجمہ۔ دنیا کا غم نہ کھا کہ بے نامہ ہے۔ اس جہاں میں کسی نے بھی آرام نہیں پایا۔ فائدہ۔ دنیا کا غم کھانے سے کیا فائدہ تو یہ ہے ہی مصائب، تکالیف و آزاراتوں کا بحر، آدمی تو چاہتے کہ دین کا غم کھائے کہ کہیں مجھ سے دین کا کوئی کام نہ تو نہیں گیا، کہیں مجھ سے کوئی کام خلاف شریعت تو نہیں ہو گیا تاکہ آخرت کا دائمی اور یقینی آرام مل سکے ۱۲۔ عجز کر دی۔ قصور کسی کو کوتاہی۔ معترف اقرار کرنا والا۔ نادان بے وقوف۔ احمق بے سمجھ۔ خوف بروزن کیفیت بٹھا ہے کیمرہ سے جس کی عقل جواب دے گئی ہو ۱۲۔ ترجمہ۔ مجھے اپنی کمزوری اور کوتاہی کا اقرار ہے جس سے عقل بے ہولہ اور لرزے پاگل کی طرح نہیں ہیں ۱۲

۱۰  
 ۱۔ آبرست۔ وضو اور وہ پانی جس سے وضو کیا جائے یہاں پہلا معنی مراد ہے نماز پہلے حرف پر فتح ہے خاص طریقے سے عبادت کا اور کا مقام جگہ نماز عاجزی۔ ترجمہ۔ نماز کے لئے وضو کرنا چاہئے اور دل کو عاجزی کی جگہ بنانا چاہئے۔ فائدہ۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو نصیحت فرماتے ہیں کہ نماز ایک اعلیٰ عبادت ہے اس کے لئے وضو کرنا چاہئے اور اسے عاجزی سے ادا کرنا چاہئے کیونکہ لاَ صَلَوةَ اِلَّا بِطَهَارٍ اَلْقَلْبِ ۱۲۔ روزِ محشر قیامت کا دن جہاں تمام مخلوق جمع ہوگی۔ جاں گذار اہم فاعل ترکیبی جائے جھٹکنے والا۔ پرسش سوال۔ ترجمہ۔

<p>۱۱۔ آبرست نماز باید کرد                  روزِ محشر کہ جاں گذار بود                  پس ممکن در نماز با تقصیر                  خود سنائی پس نگو گفت است                  غم دین خور کہ غم غم دین است                  غم دنیا مخور کہ بہر دست                  من بجز و قصور و ترسم</p>	<p>۱۲۔ آبرست نماز باید کرد                  اولیں پیش نماز بود                  تا در آن روز باشد تو قیر                  و معنی بجز کہ چون سفت است                  ہمنہ غم ہا فرد ترا زین است                  بچکس در جہاں نیا دوست                  نے چو نادان و احمق و خرم</p>
---	--

قیامت کے دن جب جان بچل رہی ہوگی سب پہلے نماز کا سوال ہوگا ۱۲۔ ممکن صیغہ واحد ماضی فعلی از کردن۔ نماز یا جمع نماز۔ تقصیر کی اور کوتاہی۔ تو قیر عورت ترجمہ۔ لہذا نمازوں میں کسی نہ کر تاکہ اس دن تری عزت ہو ۱۲۔ کہ خود تحقیق سنائی غنہ کے مشہور شاعر اور صدیقہ اہل حقیت کے مصنف۔ پس کو بہت غم۔ روز موتی۔ معنی حقیقت۔ بجز صیغہ واحد حاضر فعل امر از بگشتن۔ سفت است صیغہ واحد غائب فعل ماضی قریب معروف از بگشتن در پنا، دونوں معروفوں پر وقت شری کے پیش نظر گفت اور سفت کے آخر سے "و" گرا دی گئی ہے ۱۲۔ ترجمہ۔ تحقیق و حکم رہا نے کیا خو۔ کہ ہے ذرا دیکھ تو یہی کہ حقیقت کے فرق کس طرح پر وئے ہیں ۱۲۔ یاد آوازندہ شری حکم سنائی کا متولد ہے۔ فرد تر بہت نیچے۔ ترجمہ۔ دین کا غم کھا کہ اصل غم دین ہی کا غم ہے (دوسرے) تمام غم اس سے بہت نیچے ہیں ۱۲۔ یہ پہرہ بے نامہ۔ نیا سواست صیغہ واحد غائب فعل ماضی قریب معروف از بگشتن آرام پاتا۔ ترجمہ۔ دنیا کا غم نہ کھا کہ بے نامہ ہے۔ اس جہاں میں کسی نے بھی آرام نہیں پایا۔ فائدہ۔ دنیا کا غم کھانے سے کیا فائدہ تو یہ ہے ہی مصائب، تکالیف و آزاراتوں کا بحر، آدمی تو چاہتے کہ دین کا غم کھائے کہ کہیں مجھ سے دین کا کوئی کام نہ تو نہیں گیا، کہیں مجھ سے کوئی کام خلاف شریعت تو نہیں ہو گیا تاکہ آخرت کا دائمی اور یقینی آرام مل سکے ۱۲۔ عجز کر دی۔ قصور کسی کو کوتاہی۔ معترف اقرار کرنا والا۔ نادان بے وقوف۔ احمق بے سمجھ۔ خوف بروزن کیفیت بٹھا ہے کیمرہ سے جس کی عقل جواب دے گئی ہو ۱۲۔ ترجمہ۔ مجھے اپنی کمزوری اور کوتاہی کا اقرار ہے جس سے عقل بے ہولہ اور لرزے پاگل کی طرح نہیں ہیں ۱۲



ملہ سوچ کر منتظر۔ ولید برادر لایق۔ آقا و است میند و احد غائب فعل باضی مطلق معروف از دیدن (جاننا در دست قلبی) ترجمہ۔ سر کے چھٹائی سے  
 دھڑول پر پختہ (غیثات) مجھے ضرور یقیناً۔ ترجمہ۔ (دیکھ کتاب) منقر اور پسند واقع ہوئی ہے یقیناً بے مثال واقع ہوئی ہے۔ خاندکا۔  
 یعنی یہ منقر ہونے کے باوجود بہت سے مسائل پر مشتمل ہے اس لئے یقیناً بے مثال ہے۔ ملہ یادگار نشانی۔ شرف علامہ شرف الدین بخاری  
 مصنف نام حق۔ خراسان کے بہت بڑے عالم اور مشہور زمانہ فاضل گزیرے ہیں بعض لوگوں نے گمان کیا کہ نام حق کے مصنف شاہ شرف الدین  
 برعلی قلندر ہیں لیکن یہ درست نہیں کیونکہ اس کے مصنف کی جائے پیدائش بخارا ہے۔ ترجمہ۔ یہ کتاب میرے لئے شرف الدین بخاری  
 کی یادگار ہے ان کا نام جہاں میں برطرف ہے۔ خاندکا۔ طالب علموں کو رغبت دلانے کیلئے اپنی شہرت کا ذکر کر دیا کیونکہ جلد شہر کی کتابیں  
 زیادہ دلچسپی سے پڑھتے ہیں ۱۲ ملہ بخارا تو ران کا ایک شہر (غیثات) مولدہ جائے پیدائش۔ نسب پیچے۔ دونوں حرفوں پر فتح لعل،  
 خاندان خراسان سے کام ہے کہ جو مصنفان سن میں اور پھر ان میں کتب مصنفی حاصل کرنا یا اسم مفعول ہے مجھے حاصل کیا ہوا ترجمہ میں یہی معنی ہوگا

یہی ہو سکتا ہے کہ اسم ظرف ہو یعنی مائل  
 کر کے کی جگہ۔ ترجمہ۔ ان کی جائے  
 ولادت اور ان کا خاندان بخارا سے ہے۔  
 ان کے علوم خراسان میں حاصل کئے گئے ہیں  
 کہ تو فریق اچھے کاموں کے اسباب کا  
 مہیا کرنا۔ تحقیق حق بات کہنا کسی مسئلے  
 کو دلالت سے بیان کرنا۔ ترجمہ۔ ۱۔  
 اللہ ترجمہ تو فریق عطا فرما داور مجھے تحقیق  
 کی طرف راستہ دکھا ۱۲ ملہ فصل کتاب  
 کا وہ حصہ جس پر ایک قسم کے مسائل کا بیان  
 ہو۔ ترجمہ۔ پہلا باب وضو کے بیان  
 میں اور یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے پہلی فصل  
 وضو کے فرائض میں ۱۲ ملہ صباح صبح کا  
 وقت۔ رواج شام کا وقت۔ قیل لٹ  
 نہا دن۔ چونکہ وضو نماز کے لئے کیا  
 جاتا ہے اس لئے حضرت مصنف نے  
 پانچوں نمازوں کی طرف اشارہ کر دیا ہے

صباح سے نماز فجر کی طرف، رواج سے نماز مغرب کی طرف، قیل سے نماز عشاء کی طرف اشارہ ہے۔ فرقیہ  
 وہ فعل ہے جس کا لازم دلیل قطعی ہے ثابت ہو۔ ترجمہ۔ صبح، شام، رات اور دن وضو میں چار فرض ہیں۔ خاندکا۔ سوال، وضو نماز  
 سے پہلے کیوں بیان کیا ہے؟ جواب وضو نماز کی شرط صحت اور شرط شرط سے فی الواقع پہلے ہی ہوتی ہے اس لئے اس کا ذکر بھی پہلے ہی کیا گیا ہے۔  
 سوال، نماز کی دو بھی شرطیں ہیں شلہ تقدیر بخ بودا، وقت، نیت وغیرہ طہارت کے مسائل کیوں پہلے بیان کئے گئے ہیں؟ جواب اس لئے کہ طہارت  
 اکثر وضو نماز سے پہلے ہی ہے اس کے بغیر نماز ہوئی ہی نہیں نیز اس کے مسائل میں تفصیل بھی زیادہ ہے ۱۲ ملہ شستن دھونا، پانی بہانا۔ مسح  
 تراشہ کی ہنر کو لگانا، چونکہ وضو میں ترتیب فرض نہیں ہے بعض نسخوں میں پہلا مسح اس طرح ہے چ شستن دست نہ دے مسح سر است۔ ترجمہ۔ نہ  
 اور ہاتھ دھونا اور سر کا مسح فرض ہے پانچ کا دھونا بھی نہیں ہے۔ خاندکا۔ وضو کے چار فرض میں شلہ تقدیر بخ بودا ہے ۱۲ ملہ غسل و الاصل و غایہ لولہ

۱۔ لولہ یعنی سر کا مسح فرض ہے۔ خاندکا۔ وضو کے چار فرض میں شلہ تقدیر بخ بودا ہے ۱۲ ملہ غسل و الاصل و غایہ لولہ  
 ۲۔ شستن یعنی دھونا فرض ہے۔ خاندکا۔ وضو کے چار فرض میں شلہ تقدیر بخ بودا ہے ۱۲ ملہ غسل و الاصل و غایہ لولہ  
 ۳۔ مسح یعنی تراشہ فرض ہے۔ خاندکا۔ وضو کے چار فرض میں شلہ تقدیر بخ بودا ہے ۱۲ ملہ غسل و الاصل و غایہ لولہ  
 ۴۔ قیل یعنی نہا دن فرض ہے۔ خاندکا۔ وضو کے چار فرض میں شلہ تقدیر بخ بودا ہے ۱۲ ملہ غسل و الاصل و غایہ لولہ  
 ۵۔ رواج یعنی شام کا وقت فرض ہے۔ خاندکا۔ وضو کے چار فرض میں شلہ تقدیر بخ بودا ہے ۱۲ ملہ غسل و الاصل و غایہ لولہ

ملہ رائج چھٹائی سے۔ لازم مزدی۔ دید صید واحد غائب فعل باضی مطلق معروف از دیدن (جاننا در دست قلبی) ترجمہ۔ سر کے چھٹائی سے  
 کا مسح فرض جانا چاہئے۔ اسے فرض کی طرح لازم جانا چاہئے۔ خاندکا۔ اس سے پہلے مطلق سر کے مسح کا ذکر کیا تھا جس سے دہم ہو سکتا تھا کہ تمام  
 سر کا مسح فرض ہے اس میں اس کو ضرور یاد کیا کہ صرف چھٹائی سر کا مسح فرض ہے، نہ کہ دھونا فرض ہے یعنی بالوں کے انگٹے کی جگہ سے لے کر  
 ٹھوڑی تک اور کان کی ایک ٹوہ سے دوسری ٹوہ تک شستن پائے نیز معجز است کہ کبر کر دھوا فرض پر دھونا یا کبر کر دھونا کے نزدیک پاؤں کا مسح  
 فرض ہے دھونا مزدی نہیں ۱۲ ملہ دوسری فصل وضو کی سنتوں میں ۱۲ ملہ سنت دھونا ہے جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر کیا ہو۔  
 ترجمہ۔ وضو کی سنتیں دس ہیں جس نے انہیں مانا وہ راہ (حق) کا مرد ہوگا ۱۲ ملہ نام حق گفتن بسم اللہ شریف پڑھنا مستحب ہے کہ اس طرح  
 ۱۲ ملہ بسم اللہ العلی العظیم والحمد للہ علی کل چیز الا سلام اللہ علیہ والصلوۃ والسلام۔ ترجمہ۔ پہلے ہاتھوں کا دھونا اور سر کا  
 دھونا۔ دھونا ہے اللہ تعالیٰ کا نام پاک لے لیتا

رائج سر مسح فرض باید دید  
 لازم مشن بھیجو فرض باید دید  
 خاندکا۔ ہاتھوں کا جوڑ تک دھونا سنت  
 اور کہی بہت دھونا فرض ہے سر کا مسح  
 کی مقدار نہ ہوئی اور بالشت بھر لی ہوئی چاہے  
 سر کا نہ ہو تر انگلی سے ہاتھوں کو صاف کیا  
 جائے۔ ۱۲ ملہ مضمضہ کرنا (تین بار)  
 گوش کان۔ کرات جیہ کہتے ہیں  
 اور تہ۔ اعضا جمع عضو یعنی اذنیہ ترجمہ  
 تین بار کرنا، کان کا مسح کرنا اور استنجا (اور)  
 تین دفعہ تمام اعضا کو دھونا۔ خاندکا۔ اگر  
 دھیلے سے پلیدی دور کر دی گئی ہو اور پلیدی  
 دم کی مقدار سے کم جسم پر لگی ہو تو پانی سے  
 استنجا سنت ہے ورنہ واجب نیز وضو میں  
 جن اعضا کو دھونا جاتا ہے انہیں تین دفعہ  
 دھونا بھی سنت ہے ۱۲ ملہ انگشت  
 انگلی۔ تحلیل نکال کرنا قیل اعراض

سنت ابدست دہ باشد  
 شستن دست پیش و پسو است  
 مضمضہ مسح گوش و استنجا  
 نیز انگشت پائے تحلیل  
 باز تحلیل بحیہ استنشق  
 غصو گر تر کنی روا نبود  
 ہر کہ دانست مرد رہ باشد  
 نام حق گفتن از دل پاک است  
 بہرہ گشت شستن اعضا  
 سنت آمدن مصطفیٰ بے قیل  
 گفتم این جملہ اعلی الاطلاق  
 راندن آب بخورد و نبود

ترجمہ۔ نیز پاؤں کو، انگلی کا تحلیل کرنا محض دھوے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت ہے بغیر کسی اختلاف کے ۱۲ خاندکا۔ پاؤں کی  
 انگلیوں کے درمیان پانی پیچ چکا ہو تو تحلیل کرنا سنت ہے ورنہ فرض ۱۲ ملہ بحیہ۔ ڈاڑھی۔ استنشق ناک میں پانی ڈالنا اعلی الاطلاق  
 بغیر کسی قید کے۔ ترجمہ۔ پھر ڈاڑھی کا تحلیل کرنا اگر کھنی ہو اور ناک میں پانی ڈالنا۔ میں نے ان تمام کو بغیر کسی قید کے بیان کر دیا۔ خاندکا۔  
 یعنی میں نے علماء کے اختلاف کو بیان نہیں کیا ۱۲ ملہ روا اجازت۔ راندن جاری کرنا۔ ترجمہ۔ عضو کو اگر تر کرے تو جواز نہ ہوگا، پانی کا  
 جاری کرنا مواصلات کے نہ ہوگا۔ خاندکا۔ جن اعضا کا دھونا وضو میں مزدی ہے انہیں مرت کر دینا کافی نہیں ان پر پانی کو جاری کرنا  
 مزدی ہے اس طرح کہ کم از کم چند قطرے نیچے گر پڑیں۔ وضو کی چند اور سنتیں بھی ہیں جنہیں حضرت مصنف نے ذکر نہیں کیا مثلاً  
 جسم کو لٹا ۱۲ (نور البیان) ۵



بنا رہے شرد عکرتا آدابے ہے۔

عالمی عیسویہ مسلم بطریقائے دائیں جانب سے  
ابتداء فرماتے تھے ۱۱۷۷ھ میں خیال و ارادہ  
قبل قید - ترجمہ - اگر تو رسوا مسیح  
علی کے ارادے سے کرے تو گردن کا مسیح  
دیکھی اسی قیاس سے کر - فائدہ - یعنی  
سرو کا مسیح کرنے کے لئے ہاتھوں کو ترک کیا تو  
اسی سے گردن کا مسیح کیا جائے گا نئے پانی  
کی ضرورت نہیں - طریقہ مسیح ہاتھوں کو  
ترک کر کے انگوٹھے اور انگشت شہادت  
کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے  
سر کی اگلی جانب سے مسیح کرتے ہوئے پچھے  
لے جائے پھر پتیلیوں کو سر کے پہلوؤں پر  
مسیح کرتے ہوئے آگے لے آئے شہادت

در وضو نشستن مستحبات است  
 بهمه مسح و انگشت ترتیب  
 گسترده مسح از سر عمل گیری  
 نیت زان پس مسح الا است  
 بمیان بدایت از تا دایب  
 مسح گردن ازین قبل گیری

آبِ نذر دہان و در بینی  
آبِ بر رویِ سخت تر کردن

کی انگلیوں سے کانوں کے اندر اور انگوٹھے سے کان کے باہر مسح کرے اور انگلیوں کی پشت سے گردن پر مسح کرے ۵ ترجمہ۔  
جو حق فعل مکروہات کے بیان میں۔۔۔ لے دہان مندرجہ ذیل ناک۔ دوسرے معرے کے آخر میں مینہ راجہ حاضر فعل معارض معروض  
بیسے امر از دین (جائنا بدل سے دیکھنا) کف چپ موصوف صفت، بایں ہاتھ۔ ترجمہ۔ منہ اور ناک میں بایں ہاتھ سے پانی  
ڈالنا، مکروہ جان۔ فائدہ۔ ناک اور منہ میں اسی ہاتھ پانی ڈالنا چاہئے ۱۲ کہ سخت تر کر دین زور سے مارنا۔ محورت شرمگاہ  
ترجمہ۔ منہ پر زور سے پانی مارنا اور اپنی شرمگاہ کو دیکھنا (مکروہ ہے)۔ فائدہ۔ مسنون طریقہ یہ ہے کہ پانی منہ پر آہستہ سے  
ڈالا جائے اور استنجہ کرتے وقت شرمگاہ کی طرف نظر نہ کی جائے ۱۳ ÷

خوئے در آب شستن از عمدا  
در تو بینی براست افشانی  
سرخن اندر مقام استنجا  
هر که ایش شست کرامت ماند

آنچه از پیش و پس عیال گردد  
مگر آن باد کاں ز پیش بود  
ریم و خوں گرد و آن همی باشد  
خواب تکیه زده و وضو کند

اس کی شرط ہے۔ ترجمہ۔ پیدل درخان اگر جاری ہو (ادر) نئے کرنا (اگر) منبر کر ہو۔ فائن کا۔ زعم سے نکلے والا زرد پانی پیپ کے حکم میں ہے یعنی پیپ، زرد پانی اور خان اگر نکل کر ایسے مقام کیطون بہہ پڑیں جسے منویا غسل میں حونا مزوری ہو تو دمنو ٹوٹ جائے گا ایسے ہی اگر نئے منبر کر آئے لینے جسے با آسانی روانہ جا کے توجہ منو ٹوٹ جائے گا ۱۲ ۵۱۲ تکیہ پیپ معرے میں ٹیک لگانے کے معنے میں اور دوسرے معرے میں اعتقاد کے معنے میں ہے ۱۲ ترجمہ۔ ٹیک لگا کر سونا دمنو کو توڑ دیتا ہے کوئی شخص نیند پر اعتقاد نہیں کرتا۔ فائن کا۔ ٹیک لگا کر سونے سے دمنو ٹوٹ جاتا ہے شریکیہ نیند کی حالت میں مقعد زمین سے اٹھ جائے اور اگر مقعد زمین پر لگی ہوئی ہو تو دمنو نہیں ٹوٹے گا غلط اس طرح سوا ہو اور کہ جس چیز کے ساتھ ٹیک لگی ہوئی ہے اسے ہٹایا جائے تو گر ٹپے (زوالا یناج) سونے سے دمنو کیوں ٹوٹ جاتا ہے معصفت نے اس کی وجہ بھی بیان کر دی کہ ہر کتا ہے آگے پیچھے سے کوئی چیز نکلے لیکن پتہ نہ چلے کہ کون کونسا نیند پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا ۱۲ ۵۱۲



لے قہقہہ اس قدر بلند آواز سے ہنس کر ساتھ والے دو تین آدمی سے یکساں در اگر ایک آدمی تک آئے پہنچے تو اسے ٹھٹھک کہتے ہیں اس سے فقط غار  
 ٹوٹتی ہے نہ کہ ضرور اگر آواز بیداری نہ ہو بلکہ موت انت ظاہر ہو تو اسے "تسم" کہتے ہیں اس سے نہ ضرور ٹوٹتا ہے نہ نماز۔ یہ ہوشی وہ مرن  
 جو عقل کو دھماکے لیتی ہے اور شوخی کو نہ کا کر دیتی ہے دیوانگی وہ بیماری ہے جس سے عقل ناکل ہو جاتی ہے اور قوی میں مزید قوت آ جاتی ہے  
 مد ہوشی وہ حالت جو نشہ اور چہرے کے استعمال سے پیدا ہو جاتی ہے جس سے آدمی کو کھڑے لگتا ہے اور صحیح طریقے سے بات نہیں کر سکتا ترجمہ  
 نماز میں قہقہہ بہ ہوشی، بالکل بے ارادہ (ضرور کو توڑ دیتا ہے) فائدہ کا۔ نماز میں بالغ آدمی کے ہنسنے سے نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے اور وضو  
 بھی بچنے کے ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے وضو نہیں ٹوٹتا نیز نماز بھی کو کوغ و سہو دالی ہونی چاہئے۔ نماز جنازہ قہقہہ لگانے سے نماز  
 ٹوٹ جائیگی وضو نہیں ٹوٹے گا ۱۲ مکہ مباشرت ملاقات، اعطاء، کا ملنا۔ قاتش بلا پردہ لینے یا پردہ مائل نہ ہو حرارت سے مائل ہو۔

فرج شرمگاہ۔ آئینہ مرد کی شرمگاہ۔ بالش بالبدن کا حاصل مصدر، انتشار۔ دوسرا معرہ مباشرت فاحش کی تفسیر ہے۔ ترجمہ جیسے پردے کے بغیر مباشرت ہو رہا ہے شرمگاہ، شرمگاہ پر ہوا مرد کی شرمگاہ انتشار میں ہوا ران دونوں کا وضو ٹوٹ جاتے ۱۱۔ فائدہ کا۔ نور الایضاح اور اس کی شرح مرقی الفلاح میں ہے وَتَقَعُ مِثْلُ شَرِّهِ حَاكِيَةً دَعَى مَسْتَحْضِرٍ كَوْنُهُ يَحْذَرُ كَيْفَ يَنْتَصِبُ بِإِلَاحَائِلِ كَيْفَ تَحْتَارُهُ الْجَسَدُ وَكَذَلِكَ مِثْلُ شَرِّهِ لَمْ يَكُنْ يَحْذَرُ لَمْ يَكُنْ يَحْذَرُ ۱۲ ۱۱ ترجمہ۔ تیرا بالبدن کے بالیں ۱۲ باب عین فصول پیش ہے پہل فصل	باز دیوانگی و مد ہوشی فرج بر فرج وایر در بالش
--	--

**باب سوم در بیان غسل و اشتمال است بر سہ فصل**  
**فصل اول در بیان فرائض غسل**

ہرگز بادائش و تمیز بود آب ز بینی و دہان و دن ۱۱	فرض د غسل و سہ چیز بود بر ہمہ عضو خود رواں کردن
---	--

غسل کے فرائض کے بیان میں ۱۲ مکہ دائش مقل۔ تمیز سمجھنا بالغ ہونے کی طوت اشارہ ہے۔ ترجمہ۔ جو شخص مائل و بالغ ہو  
 اس کے غسل میں تین چیزیں فرض ہیں۔ فائدہ کا۔ عاقل و بالغ ہونے کی تخصیص اس لئے کی کہ تمام کالیف کا تعلق مائل و بالغ ہی سے ہوتا  
 ہے ۱۳ (ترجمہ۔ ناک اور منہ میں پانی ڈالنا اور) اپنے تمام اعضاء پر جاری کرنا۔ فائدہ۔ غسل میں تین فرض ہیں (۱) ناک کی  
 پڑی مکہ پانی پہنچانا۔ (۲) گل کرنا۔ (۳) تمام اعضاء پر ایک دفعہ پانی بہانا ۱۴

۱۵ دوسری فصل کی سنتوں کے بیان میں ۱۵ مکہ جب تک تمام گنج خزانہ ترجمہ۔ غسل کی تمام سنتیں پانچ ہیں تو ان میں یا دو کر خزانے سے بہتر  
 ہیں۔ فائدہ کا۔ علم دین بہر صورت مال و دولت سے بہتر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں سہ سنتیں خزانہ قسطنطنیہ الجبار فیہنا۔ لکنا  
 علیہ السلام کا مال مال اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہیں کہ اس نے ہمیں علم اور جانوں کو مال دیا ۱۲ مکہ ترجمہ۔ پہلے ہاتھ اور شرمگاہ کو دھونا چاہئے  
 (اور) اپنے جسم سے نجاست و در کر گنی (چاہئے)۔ فائدہ کا۔ پہل سنت ہاتھوں کو تین دفعہ دھونا، دوسری شرمگاہ کو دھونا، تیسری جسم پر نجاست  
 ہو تو اسے دھونا ۱۴ مکہ ترجمہ۔ پھر دھونے کے لئے وضو کرنا اور سر سے پاؤں تک (جسم کی) تین دفعہ دھونا۔ فائدہ کا۔ جو تکی سنت غسل سے پہلے  
 وضو کرنا البتہ اگر پاؤں کے نیچے پانی جمع ہو تو پاؤں پہلے نہیں دھونے چاہئیں۔ پانچویں سنت تمام جسم پر تین دفعہ پانی بہانا ۱۵ مکہ زنان جمع  
 زن یعنی عورت۔ بافتہ صبیحہ جمع غائب فعل مضارع معروف از بانن (بنا، گوندنا) نہ لیشکا فہ صبیحہ جمع غائب فعل مضارع معنی معروف  
 از شکانن (بھارنا، کھولنا) ترجمہ۔ وہ  
 عورتیں جو بالوں کو گوندھتی ہیں لائق ہے  
 کہ وہ بالوں کو نہ کھولیں۔ فائدہ کا عورت  
 اگر بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچا دے تو اس کے  
 لئے یہی کافی ہے کھولنے کی ضرورت نہیں  
 جیسے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی  
 حدیث میں ہے البتہ اگر مرد کے بال گندھے  
 ہوئے ہوں تو انہیں کھونا ضروری ہے۔  
 (مرآۃ المفلاح) ۱۶ مکہ نگ جڑ۔ ترجمہ۔ بالوں  
 کی جڑوں میں جب پانی چلاؤ تو گندھے  
 ہوئے سپر ج خشک ہیں ۱۴ مکہ ترجمہ  
 تیسری فصل وضو و غسل کے پانی کی مقدار کے  
 بیان میں ۱۳ مکہ اسراف فضول خرچی،  
 بے اذن خرچ کرنا۔ مآر پانی۔ عجائی غفلت  
 مآر مجانی "مکرم توصیف۔ ولا تشرفوا  
 فضول خرچی مذکور ترجمہ۔ سنت پانی کو  
 ضرورت سے زیادہ خرچ نہ کر جبکہ توڑ کا  
 تشرفوا " (فضول خرچی نہ کر) پر حاکم ہے۔

سنت غسل جملگی پنج است شستن دست و فرج باید پیش پس وضو ساختن نہ بہر حدا آن نمانے کہ موئے را بافتند در تنگ مو چو آب را رانند	یا دیگرش کہ بہتر از گنج است دور کردن نجاست از تن خویش شستن تن سہ بار سرتا پا شاید آن موئے را نہ بشکا فاند بافتہ خشک بچناں دانند
---	---

**فصل سوم در بیان مقدار آب وضو و غسل**

ملکن اسراف ماہ و عتباتی تلف آب چوں دان بود	چون لا تشرفوا ہی خوانی تلف عمر جز خطا نبود
---	---

فائدہ کا۔ ولا تشرفوا ہی فضول مجزوف ہے یعنی کسی چیز میں فضول خرچی نہ کر دینا پانی اگر چہ سنت ہی ہے پھر بھی ضرورت سے زیادہ خرچ نہیں  
 کرنا چاہئے ۱۴ مکہ تلف پہلے دونوں حرفوں پر فتنہ ہے، مائل کرنا۔ روا جائز۔ خطا غلطی۔ ترجمہ۔ جب پانی کا مائل نہ کرنا جائز ہو گا تو عمر  
 کا مائل نہ کرنا غلطی کے علاوہ کچھ نہ ہو گا۔ فائدہ کا۔ بطور نصیحت فرماتے ہیں کہ تنویر پانی پر کچھ خرچ نہیں آتا پھر بھی اس کا مائل نہ کرنا جائز نہیں  
 تو عمر جو کسی قیمت پر نہ حاصل نہیں کی جا سکتی تو اس کا مائل نہ کرنا تک جائز ہو گا ۱۵



سے استنجا کر لیا اور آدھے سیر سے منہ اور ہاتھ

در وضو آب یک من و نیم است  
 در وضو کن به نیم من است  
 پس بدان نیم من که می ماند  
 پنجین گیر غسل را تعلیم  
 هست این اقیاط در خانه  
 در تو اسے خواہ بر لب جوئے

باب چہارم در بیان آنچه غسل واجب کند

بلایت جہد و جہد دل سوزی	گرتن خواهی که شرع انوی
نه سزدگر ملال خواهد بود	استیچازدے سوال خواهد بود

کا خیال لازمی ہے اور اگر استعمال کے بعد پانی نہ بہریں جب تک کہ اس صورت میں زیادہ استعمال کرنا ضروری نہ ہو  
 میں جو غسل کروا جب کرتی ہیں۔ شہادت دیتی ہیں کہ وہ غسل بعد از نماز نہ کرتی تھیں۔ لیکن  
 جبکہ پہلے حرف پڑھا اور فقہاء و علما نے یہ سنت نہیں۔ علیٰ تنزیہ پڑھا۔ صلیبیہ سے دل دلانا، تکلیف برداشت کرنا  
 بھروسہ، محنت اور دل روزی تکلیف برداشت کرنی چاہیے۔ فائدہ ہے چونکہ عام لوگ غسل کو درجہ  
 تیس میں اس لئے حضرت مصطفیٰ پہلے ہی سے یہ بتلویا چاہتے ہیں کہ شرم ناجائز کاموں میں مونی چاہیے  
 کہ نکال پریشانی۔ ترجمہ۔ وہ چیز کہ اس کے متعلق سوال پر گالائی نہیں کہ پریشانی ہو۔ فائدہ۔ وہ  
 لوگ کہ انہیں جان کھل پر عمل کرنا چاہیے تاکہ کوئی نیت کے دن پریشانی نہ ہو۔

در طلب کس دل حقیقت کار  
غسل آن پنج چیز فرض شود  
چون شود پاک زن تحفی و نفاس  
بہر زنی را کہ گم شود ایام  
مرد را چون ذکر چنان گردد  
غسل واجب شود از ازالش  
غسل واجب کند جنابت ہم

چار چیز است در تمیم فرض  
میدهم مرتدا بید النش عرض

میں غصہ ہوا ۱۲ھے ڈگر پہلے دول حرفی پر فوجی ہے آکر تامل۔ مراد مشتق ہے۔ وہ مصر میں سے غنہ کر کے جوڑا تھا دیا جاتا ہے۔ اندام زن عورت کا صخر  
 و شکر گاہ انکی جانب بوا بھی انہاں پوشیدہ۔ ترجمہ۔ جب سو کا آکر تامل اس طرف بوجاے کہ عورت کی شرک گاہ میں پوشیدہ بوجا ۱۳ھے ترجمہ۔ اس حال  
 کی رو سے ان (دول) پر غل باب ہوتا ہے اگر اس حال سے انہیں نکلے۔ فائدہ۔ دولوں سے غل اس میں نہیں ش۔ مراد عورت کی عورت تبدیل کل دھاراج ہے  
 جسے عورت کی کسی جانب مشتق ثابت ہوجانے سے دولوں پر غل جب ہوتا ہے کسی طرف بویا نہ ہو۔ ۱۴ھے حکمت ہی کا اصل کہ اپنی رو سے نکلے مرد سے ہوا عورت  
 سے۔ دھار پہلے جہ پر فوجی ہے اس گھرے کی جگہ۔ ترجمہ۔ ۱۵ھے بخشش کی بنیاد عبادت بھی مراد عورت پر غل ابیکے قی ہے فائدہ۔ کسی کو دیکھائی ہو گئے  
 نہیں میں ہرگز غل کو واجب سکھائی ہے ۱۶ھے ترجمہ۔ پانچواں باب تیم کے بیان میں۔ فائدہ۔ اپنی استقامت نہ کر کے ہی عورت میں غم و غصہ ہوتا ہے  
 مٹی سے ہوا تامل کرنے کو تیم کہتے ہیں جو کہ تیم کو فکریہ ہے اس سلسلے سے دیکھ کر کیا ۱۷ھے مدیر حکم کہنے کے لئے ہے وہی کہ انہوں (بدانقش) غل  
 اور کچھ کے ساتھ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بال حکمیہ ہر کو باب بار شکوہ ہوگی اور ش غیر معمول اور بدانقش مجد منتر ہوا۔ ترجمہ میں ہی سننے شروع ہے عرض



لے نقد خاک مرکب خانی کا ارادہ ہر سرور - مہتر ہزار - ترجمہ - نیت درمی کارادہ اس سرور میں پاک ہو کر سے اس سرور - فائدہ - تیم کا  
 پہاڑ میں نیت دگر فرس پاک مٹی کا ارادہ ہے - مسئلہ - ۱ - پلید جگر تیم جار نہیں اگر جگر کی کار از زائل ہو چکا ہو - لکھ مباح جائز - ترجمہ - اگر تو نہیں  
 جانتا اگر نیت کی ہے تو نیت یہ ہے کہ تو اپنی نماز جائز کرے - فائدہ - نیت دل کا فعل ہے لیکن اگر زبان سے بھی کہہ لے تو بہتر ہے نیت اس طرح  
 بھی کی جاسکتی ہے کہ میں عبارت کی نیت کرتا ہوں اور یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ میں اپنی نماز کو جائز کرنے کی نیت کرتا ہوں - نور الایضاح میں ہے کہ نیت  
 تیم کے لئے شرط ہے ۴ - لکھ بمال مینہ امیر حاضر فعل از مالیدن (لٹا) ترجمہ - جب تو نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر ملا تو انہیں منہ پر رکھ تاکہ تو پاک  
 ہو جائے - فائدہ - ہاتھوں کا منہ پر ملنا فرض ہے لیکن یہ کیا تھا مار کر انہیں بھاڑ لینا چاہئے ۱۲ - لکھ ساعدہ کھانی - مرتضیٰ شیرازی نے لکھی - ترجمہ -

پہرے کی قسم ہاتھوں کو زمین پر مار (اور)

نیت و قصد خاک اک سرور	خاک از جائے پاک سے مہتر
نیت این است گنبدانی	گنبدان ت مبلح گردانی
چون دی ہر دو پنجہ ابر خاک	پس ہا کش بزد کہ گردی پاک
پس دگر بار پنجہ زن بر حال	ہر دو ساعدہ فقین بمال
در تیم فریضہ اس چار است	کہ ترا زیں چہار ناچار است
نزد ما شرط نیست استیغاب	در تیم تو نکتہ را در باب
ترجمہ آں ناقض وضو باشد	ناقض اندر تیم او باشد
و آنکہ قادر شود بر آب طہور	زود شود در زماں تیم دور

فوتے ہے اہذا انگوٹھی پہنی ہو تو اسے اتار کر مسکے یا ضروری ہے اور انگلیوں کے درمیان بھی مس ضروری ہے (راقی غلام) حضرت صنعت نے  
 وہ روایت نقل کی ہے جس پر فوتے نہیں ہے ۱۲ - لکھ ناقض توڑنے والی چیز - ترجمہ - جو چیزیں منہ کو توڑنے والی ہیں تیم کو  
 توڑنے والی (یعنی دبی ہوں گی) - فائدہ - نواعتیں منہ کا ذکر اس جملے ہو چکا ہے انہی سے تیم بھی ٹوٹ جائے گا ۱۲ - لکھ طہر پاک کرنے والا -  
 ترجمہ - اور جو شخص پاک کرنے والے پانی پر قادر ہو اس سے کسی دقت تیم دور ہو جائے گا - فائدہ - نواعتیں منہ کے علاوہ اس صورت میں  
 بھی تیم جائز ہے گا کہ تیم کرنے والے کو پاک کرنا یا پانی مل جائے اور وہ اس کے استعمال پر قادر ہو - مسئلہ - کہوں موجود ہے لیکن پانی  
 نکالنے کا سامان نہیں یا دواں دشمن یا درخت کا خطہ ہے ان صورتوں میں تیم روا ہوگا - اسی طرح اگر پینے کے لئے پانی کی ضرورت ہو یا نماز جائزہ  
 نماز عید کے وقت ہونے کا خوف ہو تو بھی پانی کے ہوتے ہوئے تیم جائز ہوگا ۱۳

لکھ ترجمہ - جو شخص پانی سے ایک میل دور ہو تیم اس کے لئے پاک کرنا روا ہوگا - فائدہ - کھیل کی مقدار ارشاد میں بیان کی جاسکتی - مسئلہ - پانی  
 موجود ہو لیکن اس کے استعمال سے مرض ہو جانے کا خطرہ ہو یا دقت بری کی وجہ سے کسی دھرم کے فلاح ہو جانے یا مرض کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو بھی تیم  
 کیا جاسکتا ہے ۱۲ - لکھ نازوا ناجائز - قیل کلام گفتگو - ترجمہ - اور اگر پانی ایک میل سے کم (دور) ہو تو تیم کے جائز ہونے میں کوئی کلام نہیں ۱۲  
 لکھ ثلث تیر حصہ فرسنگ تین میل ہوتی ہیں اسے فرسنگ کہتے ہیں - فرسنگ اب بقیل اور بعیر - ترجمہ - ثلثیت میں میل فرسنگ کا تیر حصہ ہے  
 اگر تینے بقیل اور بعیر ہے ۱۲ - لکھ اشتر سبھا در میرے صوف پر ہنر ہے ذیات اللغات (ادب) - راہنما در سیان چال اور در سیان چال چلنے والا - ترجمہ -  
 فرسنگ کا تیر در سیان چال چلنے والے ادب کے چار ہزار قدم ہیں - فائدہ - ارشاد کا ایک قدم عام آدمی کے کئی دھڑا تھک کے برابر ہے ۱۲ - لکھ ترجمہ - چھٹا  
 باب نماز کے بیان میں جو کہ چار فصلوں پر مشتمل ہے - پہلی فصل نماز کے فرضوں کے بیان میں - لکھ لطیفہ نکی، پاکیزہ اور نازک چہرہ مقتدا ہے شوا - ابو حنیفہ  
 امام الامام مالک کا لکھا کہ زمرہ سراج الامام اعظم امام

ہر کہ میسے ز آب دور بود	این تیم در اٹھ دور بود
دور بود آب کمتر از میسے	نیت در ناز و آتش قیے
میل در شرع ثلث فرسنگ است	گرترا دانش است و فرسنگ است
ثلث فرسنگ بہت چاہنرا	از قدمہ کے اشتر را ہوا
باب ششم در بیان نماز کہ مشتمل است پر چہار فصل	فصل اول در بیان فریضہ ہائے نماز
ہر کہ و طالب لطیف بود	مقتدا ایش ابو حنیفہ بود
اور در اسلام صوفی مصافی	در شریعت دنی و دہم دانی
بشنوا ز من بیان مذہب را	ز انکہ صافی تر است مشرب را
ضبط کن این دوش فریضہ کنو	شش درین نماز و شش بیرون

کامل اور کافی تھے - فائدہ - یعنی آپ شریعت و طہریت کے جامع ہیں ۱۲ - لکھ بشنو مینہ واد حاضر فعل لہ از شنیدن (سننا) - مذہب طریقت  
 دین - مذہب مذہب - ترجمہ - مجھ سے آپ کے مذہب کا بیان سن کر کہ آپ کا مذہب بہت اعلیٰ ہے - فائدہ - یعنی آپ کے مذہب میں  
 وقت نظری اور قرآن و حدیث کی کامل برافت پائی جاتی ہے ۱۲ - لکھ ضبط مختصر، یاد رکھو کہ آب - در و دل اندر - بیرون باہر - ترجمہ - اب  
 تو باہر فرض یا ذکر نماز کے اندر اور چہ باہر - فائدہ - دوازدہ - کی بجائے دوشش اس لئے کہا کہ ہر دفعہ مختلف تھے چھ فرضوں کی ادائیگی  
 نماز سے پہلے ضروری ہے اور چھ فرضوں کی ادائیگی نماز میں ضروری ہے ۱۳



۱۔ کوا تا زکی، الطینان - ترجمہ - تاکہ تری نماز الطینان کے ساتھ ہو۔ نیز سے فرض اور نفل نماز جائز ہوتا۔ فائدہ - جسے نماز کے فرائض کا علم ہو گا وہ انہیں یاد کر لے گا تو اس کی نماز الطینان سدا اہر جائے گی درجہ برتانی رہے گی کہ کہیں کوئی فرض نہ تو نہیں گیا ۱۲۔ کھٹھ میں کرنا۔ سنانے رکھنا۔ موقع جگہ - ترجمہ - وہ چیزیں کہ نماز سے باہر بھی فرض ہیں (تر سے) سنانے رکھتا ہوں کیونکہ پیش کرنے کی جگہ ہے ۱۳۔ کھٹھ نیت - اداہ طہارت جسم کو حقیقی اور حکمی نجاست سے پاک کرنا، درپردہ پاک کرنا۔ پوشش ڈھانپنا عورت جسم کا وہ حصہ جسے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے مرد کے لئے ناف کے نیچے سے لے کر زانو کے نیچے کسے کسی زانو عورت میں ناف سے ناف واپس نہیں آتا عورت کا تمام جسم چھپے اور ہاتھوں کے سوا عورت ہے (در مختار) مکان طہیر رکب تو صیغہ پاک جگہ - ترجمہ - نیت، طہارت، تکبیر (توحید) عورت کا ڈھانپنا اور پاک جگہ ہے - فائدہ -

نیت دل کا فعل ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ زبان سے بھی کہے۔ فرائض میں تین بھی ضروری ہیں مثلاً یوں کہے کہ میں نے آج کی طہر کی نماز پڑھنی نماز کا ارادہ کیا ۱۲۔ کھٹھ - ترجمہ - اسلام کا نام خانہ چاہئے اور نہ قبلہ شریف کی طہارت کرنا چاہئے۔ فائدہ - اگر کسی کو سستہ قبلہ کا پتہ نہ ہو اور ستانے والا بھی کوئی نہ ہو تو نماز کے جس طرف غالب گمان ہو نماز ادا کرے ۱۳۔ پہلا معرکہ شہر پوراکرنے کیلئے پڑھا گیا ہے درخاس جگہ اس معرکہ دوسرا معرکہ ہے، کھٹھ - ترجمہ - دوسرے چھ فرض جو نماز کے اندر ہیں یا اگر اور نماز غازی سدا اگر ۱۴۔ قیام کھٹھ کرنا -

قرأت قرآن مجید کا پڑھنا۔ قعدہ آخرین نماز کیا آخرین میں قیام خضوع عاجزی - ترجمہ - وہ (فرائض) کھڑا ہونا، قرآن مجید کا پڑھنا، رکوع، آخرین، چھٹا اور عاجزی کا سجدہ کرنا ہی۔ فائدہ - اگر طاقت ہو تو فرائض اور فرض کے لمعات مثلاً نماز اور فرائض میں کھڑا ہو کر پڑھنے والے پھر کر کے ادا کئے جائیں گے اور خاص طور پر الحمد للہ اور سورۃ کا پڑھنا واجب ہے ۱۲۔ کھٹھ - ترجمہ - پھر نماز سے باہر نماز پیمان ادا کرنا اور نفل کی اصل و بنیاد۔ فائدہ - میں سے کہ اپنے کسی نفل کے ساتھ نماز سے باہر نماز نہیں ہے ۱۳۔ ہوا البتہ -

۱۔ ترجمہ - دوسری نفل نماز کے اجوں کے بیان میں، کھٹھ - ترجمہ - نمازوں کے واجب بات ہیں کیونکہ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اسی طرح ثابت ہوئے ۱۴۔ کھٹھ فاتحہ سورۃ الحمد للہ - قسم دانا - سورۃ قرآن مجید کا وہ حصہ جس کی ابتداء ذاتبار ہو اور اس کا مستقل نام ہو ترجمہ - سورۃ فاتحہ قرآن مجید کی سورۃ کا دانا (انہیں) فرضوں کی پہلی درکتوں میں پڑھو۔ فائدہ - حضرت مصطفیٰ نے اس شعر میں واجب ذکر کئے ہیں سورۃ الحمد للہ کا پڑھنا کسی سورۃ کا دانا، اور انہیں فرضوں کی پہلی درکتوں میں پڑھنا لیکن ان تینوں کو ایک کر لیا ہے جسے کہ آئندہ شمار سے خارج ہے الحمد للہ کے ساتھ کوئی سورۃ مل جائے یا تین چھٹی یا تیس پڑھی جائیں یا ایک آیت پڑھی جائے جو تین چھٹی یا تینوں کے برابر ہو ابھر سورۃ واجب ادا ہو جائیگا کھٹھ - صفت میں تا خطاب کے لئے ہے کیونکہ کام عرب میں صفت تار کے ساتھ لانے کے معنی میں استعمال نہیں ہوتا۔ ترجمہ - لیکن تو اپنے نفل اور صفت میں فاتحہ کے ساتھ سورۃ الحمد للہ نفل سنت عید کا درجہ تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ کا دانا واجب ہے ۱۳۔ کھٹھ

ترجمہ - کیونکہ ان کی آخری رکعتیں پہلی رکعتوں کی طرح ہوں گی۔ یعنی سورۃ فاتحہ (کسی در سورۃ کے ساتھ پڑھی ۱۴۔ کھٹھ بلندی چہری

## فصل فیوم در واجبات نماز

واجبات نماز ماہ صفاست  
فائتہ، صغیر سورۃ قرآن،  
لیک اندر تطوع و سنت  
کاخریش جو اولیں باشد  
در بلندی بلند باید خواند  
قعدہ اول از وجوبات است  
نیز در ترش قوت عیاں  
لیک در عید واجب افزاید

ناکہ از مصطفیٰ چنین است  
در دوی اول از فرغیہ بخوال  
سورہ با فاتحہ بکن صفت  
سورہ با فاتحہ قریں باشد  
واخچہ لپیست است باید خواند  
باز در آخرین تحیات است  
باز تعدیل جملہ ارکال  
زاکہ تکبیر عید میباید

۱۔ ترجمہ - پہلا عید و تحیات ہے پھر آخری عید ہے میں التحیات پڑھنا ہے ۱۴۔ قوت پہلے دو حرف پڑھنا ہے (فرائض واری) دوا کا پڑھنا، غاشی اور عید و تحیات میں پڑھی جاتی ہے۔ اس جگہ بھی مراد ہے تعدیل الطینان سے ادا کرنا - ترجمہ - نیز دریں (دعا) قوت ظاہری، پتہ امکان کو الطینان سے ادا کرنا۔ فائدہ - تمام امکان کو الطینان سے ادا کرنا اور در میں ملے قوت کا پڑھنا واجب ہے۔ ۱۵۔ عید مسلمانوں کے جن کادوں کو عید اور عید کے چکر میں ہر سال لوٹ کر آتا ہے اس لئے اسے عید کہا جاتا ہے (غیاث) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی لئے عید کہا جاتا ہے کہ یہ دو عیدوں کے لئے ہر سال ہی خوشیاں آتا ہے مسلمان اس دن اپنے آقا و ملاکی بیدارش کا ذکر کرتے ہیں، عید و تحیات کرتے ہیں، وعظ نصیحت کی مجلسیں منعقد کرتے ہیں۔ اس سے ان کے دلوں میں اتباع سنت کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ ترجمہ - لیکن عید میں ایک واجب نماز ہے کیونکہ عید کی مجلس میں پائیں - فائدہ - عید الفطر اور عید الفطر میں بھی ایک واجب عید میں پائیں رکعتیں میں قرآن سے پہلے اور تین دوسری رکعت میں قرأت کے بعد اور عید کے ساتھ اذان اذان کے ساتھ پڑھے ۱۲۔



لے سجود سہو و کسبہ جو بھول کی وجہ سے کیا جائے ۱۲ ترجمہ - تسبیح فصل سجود سہو کے بیان میں۔ لے تلاوت قرآن مجید کا پڑھنا یہاں مختلف مذہب ہے دراصل سجود تلاوت کا قرآن مجید میں جو جہاتیں ہیں جن کے پڑھنے سے سجود واجب ہو جاتا ہے۔ اتم جہات گروہ مذہب امام پیشوا۔ ترجمہ - سجود سہو اور سجود تلاوت باتفاق مذہب واجب ہے ۱۳ لے جیسے یا تنظیم کے لئے تسبیح پڑھنا یا نماز کا معمول آئندہ شعر میں بیان کروں اور بیان کروں ہے۔ ترجمہ - اگر دوسرے جو شخص کہ بہت زیادہ کچھ رکعتیں پڑھا اور اس سے لائق رکھتا ہے وہ سجود سہو کو بیان کرنا اور شکل بات کو ظاہر کرنا جائز ہے ۱۴ لے ناظر دیر۔ ترک چھوڑنا۔ تعقیب کرنا ہی ترجمہ - اگر کوئی شخص فرض کو دیر کر دے یا کوئی بھول

### فصل سووم در سجود سہو

سجود سہو باتلاوت سہم واجب آمد باتفاق ائم و اندام کس کہ حبسے ارد و انچه مشکل بود عیاں کردن یا کند ترک واجب از تفصیر سجود سہو را چوں ساز کند کہ کسے فرض را کند تاخیر سجود سہو را چوں ساز کند اے مصلی بہ ہر دو دست سلام این چنین است مذہب اجماع انہ کیے سہو وہ، دو سجود بس

سے واجب کو چھوڑ دے۔ فائدہ کہ سفر میں بہ جا تو تازی نہ ہوگی اور اگر واجب کو جان بوجھ کر ترک کیا تو گناہ گار ہوگا اور نماز کا ناسا اور واجب ہوگا واجب اگر بھول سے ہو گیا تو سہو کے دو سجود اس کے لئے کفایت کریں گے ۱۵ لے ساز کند آراستہ کرے، تیار کرے۔ چھوڑ دینا۔ نقصان کی تلافی ترجمہ - سجود سہو کو جب آکر سے تو اس نماز کے نقصان کی تلافی کر دے گا۔ ۱۶ ترجمہ - اے نمازی دو دنوں میں سلام کہہ کر اس وقت پورا سجود ۵۔ فائدہ - در مختار و غیرہ میں ہے کہ فقط امامیہ مذہب میں سجود سہو دو سجود ہیں اور اگر کسی مذہب میں ہے ۴ لے نماز امام امامت امام عظمیٰ و جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اگرچہ بولورے مسلمان حضرت ابو ذر غفاری و حضرت سلمان فارسی

رضی اللہ تعالیٰ عنہما اجماعی پریم میں ہے۔ ترجمہ - اس طرح امام جعفریہ نعمان دین ثابت کا مذہب ہے آپ پر بزرگاری میں حضرت ابو ذر غفاری اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہما طرح تھے۔ فائدہ کہ گو یہ کہ حضرت امام ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب پر ہے۔ اور آپ کا ذکر اس سے پہلے بھی کیا ہے لیکن حضرت جعفر نے کئی شوق دہشتم کی بنا پر آپ کا ذکر دوبارہ کر دیا ہے ۱۷ لے آخر میں صید واحد حاضر فعل امر از اربعین و حق دیکھنا ہوگی خواہش شوق۔ ترجمہ - ایک بھول یا اس ان کے لئے ایک سجود ہی کافی ہے، تو شریعت سے کسی کو اگر توجہ شوق ہے ۱۸

لے مہتدی ہدایت والا متقی پر سیر کا معنی الغنیہ۔ ترجمہ - جو امام کہ ہدایت والا ہو اس کی بھول مقتدی کی بھول ہوگی۔ فائدہ - یعنی اگر امام بھول جائے تو مقتدی کو بھی سجود سہو لازم ہوگا کیونکہ وہ امام کے تابع ہے اس شعر میں اشارہ ہے کہ امام متقی پر سیر کا راد معنی الغنیہ ہونا چاہئے نہ کہ الاستغناء و جہاد بفقیدہ۔ اگر امام باوجود عیال کا گستاخ ہو تو اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی ۱۲ لے متنازع متبر۔ ترجمہ - مقتدی کو جب بھول واقع ہو جائے تو اس کی بھول متبر نہیں۔ فائدہ - مقتدی سے سہو ہو جائے تو سجود سہو کی پر لازم نہیں نہ مقتدی پر، نہ امام پر ۱۳ لے ترجمہ - اس کی بھول کو امام لے گا اور اس کی نماز کا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ فائدہ - حدیث شریف میں ہے انما مؤمنون کلمۃ صائین یؤدعہ عنک کلمۃ صلوٰۃ و ذکرۃ و کلمۃ دراتی اللہ ج امام تہارا خاص ہے وہ تہاری بھول اور قرابت کا مدد دہر جاتا ہے۔ حضرت مصنف نے حسن ظن کے طبع پر فرما دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز کو قبول فرمائے گا ورنہ قبولیت کا دار و مدار شریعت ایزدی پر ہے۔ لے ترجمہ - چوتھی فصل نماز کی سنتوں کے بیان میں ۱۲ لے بیست

برائے کہ مہتدی باشد	سہو او سہو مقتدی باشد
مقتدی را چوں ہوتا و است	سجود سہو و نہ متنازع است
تہو او را امام برگیرد	طاعت اور اخلاصے پذیرد

سنت اندر نماز آمد بیست	دہ ازاں قرلیست و نہ فعلیت
آخرچہ قرلیست بہت متفتح	بعد ازاں در آخر گشت فلاح
ازاں پس قرلیست امین است	سمیع اللہ گفتن از دین است
سمیع اللہ امام پرد اندر	مقتدی را بتناک آغازد
باز شیخ در رکوع و سجود	بیت بکیر در مہبوط و معود

فائدہ - آئین کا سورۃ فاتحہ کے آخر میں ربانی آواز سے کہنا سنون ہے نہ زیادہ بلند اور نہ بالکل پست، اتنا ہو کہ خدا سے ایسی طرح سنائی دے رکوع سے اٹھنے وقت سمیع اللہ من حد کہنا سنون ہے ۱۲ لے پیر داز و صید واحد غائب فعل مضارع معروف از اربعین و شوق ہونا استقامتاً لک الحمد اے ہمارے رب تیرے لئے ہم تعریف ہے۔ آغا و صید واحد غائب فعل مضارع معروف از اغانا دین (شروع کرنا) ترجمہ - امام سمیع اللہ من حد میں مشغول ہو دار در مقتدی را بتناک الحمد شروع کرے۔ فائدہ - امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ نے فرماتے ہیں کہ امام سمیع اللہ من حد "اور بتناک الحمد" دونوں کہے مقتدی صرف بتناک الحمد پر اکتفا کرے اتنا نماز پڑھے دلا رکوع سے اٹھنے ہوئے سمیع اللہ من حد کہے اور پھر بتناک الحمد کہے۔ در مختار ۱۵ لے سمیع پاکیزگی بیان کرنا۔ سہمان لبی العظیم اور سہمان ربی الاعلا کہنا۔ بتناک الحمد کہنا۔ مہبوط پہلے درون و صیر ہے پھر باہر مہبوط پہلے درون و صیر ہے۔ اور پڑھنا۔ ترجمہ - پھر رکوع اور سجود میں تسبیح پڑھنا چاہئے ہو جائے اور ادا پڑھنے ہوئے بتناک کہنا۔ فائدہ - رکوع میں تین دفعہ سہمان ربی العظیم کہنا اور سجود سے تین دفعہ سہمان ربی الاعلا کہنا سنت ہے۔







ملہ ترجمہ۔ رزکو واجبات سے شمار کرتے ہیں، تمام پر ادا کرنا واجب ہے۔ فائدہ۔ در حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک واجب اور صاحبین الاموالیوسف در امام محمد کے نزدیک سنت ہیں ۱۲ ملہ ترجمہ۔ انھوں باب دن رات کی ہو کر سنتوں کے بیان میں ۱۲ ملہ ترجمہ۔ علماء نے بے شبہ کہا ہے کہ بارہ رکعت سنت ہو گئی ہے۔ فائدہ۔ سنت ہو کر جسے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اکثر ادا کیا ہو ۱۲ ملہ گذار۔ مصنف دعوہ حاضر فعل امر از گزاردن (ادا کرنا) ترجمہ۔ چھ رکعت ظہر میں ادا کر اور دو صبح و نماز فجر میں، دو صبح کے بعد اور دو عشاء کی نماز میں۔ فائدہ۔ اس شعر میں بارہ سنتوں کا ذکر آگیا ہے چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد، دو فجر سے پہلے، ان کی سب سے زیادہ تاکید ہے، دو صبح کے بعد اور دو عشاء کے بعد ۱۲ ملہ خالص رکوعہ مغلطہ۔ صلوات حج صلوۃ (نماز) ترجمہ یہ نمازوں کی خالص سنتیں ہیں

دوستیں جو مولیٰ ہیں وہ یہ ہیں ۱۲ ملہ ناقصہ

زائر سنت غیر رکوعہ وہ عبادت جو واجب

نہ ہو۔ خواہ سردار۔ امیر پشاور۔ ترجمہ۔

اس کے علاوہ جو کچھ ہے غفلت ہے۔ ہمارے سردار

امام اعظم (امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے

حافظ و احسن کے پیشوا ہیں۔ فائدہ۔

عمر اور عشاء سے پہلے چار رکعت سنت غیر رکوعہ

ہیں ۱۲ ملہ رمضان مہینہ میں نفل

مہینہ ہے رمضان، رمضان (مہینہ) سے

بخود ہے جو کچھ مہینہ میں روزے رکھنے

سے گناہ مل جاتے ہیں اس لئے اسے رمضان

کہا جاتا ہے (طحاوی) ترجمہ۔ نفل باب

ماہ رمضان کے روزے کے بیان میں ۱۲

ملہ قہر سزا۔ شہوانی شہوت مالا

ترجمہ۔ اگر تو مانگے تو وہ شہوت والے

نفس کی سزا کے علاوہ ہیں۔ فائدہ۔

وثر از واجبات سیدارند

بر سر واجب است بگذارند

باب ہشتم در بیان منتہائے مکوہ شہار و نری

علماء گفتہ اند بے شبہ است

سنت در بارہ رکعت

دو پس از شام دو بہ خفتن در

سنت خالص صلوات این است

خیر ازین ہر چہ بہت نافلہ است

خواجہ ما امیر قافلہ است

باب نہم در بیان روزہ ماہ رمضان

روزہ جز قہر نفس شہوانی

از جماع و شراب دور شدن

فرض دال روزہ را نیست

روزہ جز قہر نفس شہوانی

فرد ہمہ خوردنی لغو شدن

تابیابی از روزہ اہمیت

روزہ جز قہر نفس شہوانی

فرد ہمہ خوردنی لغو شدن

تابیابی از روزہ اہمیت

ملہ خبر کی خبر روزے کی طرک جامع ہے۔ ترجمہ۔ روزہ اگر ادا نہ ہو تو قضاء میں ات کے سوا روز کی نیت جائز نہ ہوگی۔ فائدہ۔ یعنی روزہ رمضان اگر ادا نہیں ہو گیا تو قضاء ہے تو رات ہی کو نیت کرنی چاہیے ۱۲ ملہ وقتی وہ روزہ جو اپنے وقت میں ادا کیا جائے۔ زوال سورج کا نصف النہار سے گزر جانا ترجمہ۔ لیکن وقتی (روزے) اور رافض کے لئے زوال سے پہلے تک (نیت) جائز ہے۔ فائدہ۔ غفلت۔ روزے اور رمضان شریف کے روزے کے لئے رات کو ہی نیت کی جاسکتی ہے اور نصف النہار شرعی سے پہلے پہلے دن کو ہی نیت کی جاسکتی ہے۔ یہی حکم مذہب میں کی ادا کا ہے مثلاً در مینہ کیں۔ بیچ الاول شریف کی بارہ تاریخ کو روزہ رکھوں گا۔ حسرت کہ جہاں دن کو نیت کی جاسکتی تھی فقط زوال سے پہلے

نہیں بلکہ شرعی نصف النہار سے پہلے نیت

مزدوری ہے ۱۲ ملہ ترجمہ۔ یعنی اگر غفلت

نہیں کیا تو روزے کی نیت رات کے

سرا نہ کر۔ فائدہ۔ یعنی اگرچہ روزہ

رمضان، مذہب میں اور غفلت روزے کی نیت

دن میں نصف النہار شرعی سے پہلے کی جاسکتی

ہے تاہم بہتر یہ ہے کہ رات ہی کو نیت

کر لی جائے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ دن کو نیت

کی جائے اور نیت کا وقت ہی گزر جائے

تو روزہ ہی ہو سکے گا ۱۲ ملہ مگس مکی۔

پیشہ پھر مگر مکی۔ پیر بدلتا ہے۔ ترجمہ۔

مکی اور پھر جب مکی میں آؤ تو تیرے روزے

کا نقصان ظاہر نہیں۔ فائدہ۔ یعنی اگر

اتفاق مکی یا بعد از چلا جائے تو روزہ نہیں

۱۲ ملہ اگر کوئی روزہ گزارے تو نیت نہیں کرنا پڑے ۱۲ ملہ ترجمہ۔ اگر کوئی روزہ گزارے تو نیت نہیں کرنا پڑے

۱۲ ملہ اگر کوئی روزہ گزارے تو نیت نہیں کرنا پڑے

۱۲ ملہ اگر کوئی روزہ گزارے تو نیت نہیں کرنا پڑے

۱۲ ملہ اگر کوئی روزہ گزارے تو نیت نہیں کرنا پڑے



لے نال روٹی، طفل بچہ - می خایند مسندہ جہ فائز نعل مال صوف از غنیمین (جہان) ترجمہ - جو روٹی (موتیریں) بچے کے لئے چاتی ہیں علماء اس میں کیا فرماتے ہیں؟ فائدہ - کہ روزہ ٹوٹنے سے یا سکڑہ ہوتا ہے یا کچھ بھی نہیں، جواب لگے شرم ہے ۱۲ لکھ ترجمہ - اگر ضرورت ہو تو جائز ہوگا بلا ضرورت اس طرح کرنا غلط ہوگا۔ فائدہ - یعنی بچہ اگر خود روٹی کھا سکتا ہے یا کسی اور چیز پر گرایہ کر سکتا ہے تو اس کے لئے روٹی کا چبانا غلط ہے روزہ سکڑہ ہو جائے گا، در نہ جائز ہے ۱۲ لکھ فرائضی بھول موری کھانے اور پیئے دونوں کو شامل ہے - یعنی حبیب، پاکیزہ - مری مفید، بے مضر ترجمہ اگر تو معمول کر رہا ہے اگر سے یا کھائے تو یہ دونوں تیسرے لئے پاکیزہ اور بے مضر ہیں۔ فائدہ - روزہ دار معمول کر کھاپی لے یا جماع کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اور اگر غلط گوئی چیز اندر چلے گی شکی کرنے لگا تو بانی اندر چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء لازم ہوگی۔ لکھ ترجمہ - تیز روزہ اسی طرح باقی ہے اگر تو سیر ہو چکا ہے یا بھوکا فائدہ - یہ لازم ہے کہ جب روزہ یاد آجائے اسی وقت چھوڑ دے ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آجائے گا ۱۲ لکھ ترجمہ - اور اگر

نال کہ از بہر طفل می خایند	علماء اندریں چہ فرمایند؟
کہ ضرورت بود روا باشد	بے ضرورت چنین خطا باشد
بہ فراموشی از کتی و خوری،	ہست ہر دو تراہنی و مری
روزہ تست ہچمال باقی	کہ تو سیری و گرتو مشتاقی،
و بقصد است خوردن و کارت	لازم آید قضاء و کفارت
کہ خوری آنچہ و غذا نبود	بر تو لازم بحسنہ قضاء نبود
بچہ سگ و کل و گاو و بکری	نبود زین قبل گل سرشوئے
در تطوع اگر شروع کنی	پس رجوع از بہر آنجوع کنی
تا توانی اداش باید کرد	نزد لعمال قضاش باید کرد

کھانا اور کار (جماع) ارادے سے ہے تو قضاء اور کفارہ لازم آجائے گا ۱۲ فائدہ - یعنی جب روزہ جہان با تو اس کی قضاء لازم ہوگی اور قضاء کھانے، پینے سے بطور سزا کفارہ بھی لازم ہوگا کفارے کا بیان آئندہ آئے گا ۱۲ لکھ ترجمہ - اگر تو ایسی چیز کھائے جو غذا نہ ہو تو ترجمہ پر قضاء کے علاوہ کچھ لازم نہ ہوگا۔ فائدہ - یعنی ایسی چیز کھانے سے فقط قضاء لازم ہوگی کفارہ نہیں جو نہ تو بطور غذا کھائی جاتی ہو نہ بطور دوا ۱۲ لکھ سنگ پتھر - کلر جڑ - صیلا - آہن لوہا - روئے کانسی رہنجانی میں اسے کٹ کہتے ہیں، ایک دھات - گجل - سرشوئے گل ارسی - سر دھونے والی مٹی - ترجمہ - جیسے کہ پتھر ڈھیلہ، لوہا اور کانسی

سر دھونے والی مٹی اس قبیلے سے نہ ہوگی۔ فائدہ - پتھر، لوہا وغیرہ ان چیزوں کی شالیں میں جو غذا اور دوا کے طور پر استعمال نہیں کی جاتیں، سر دھونے والی مٹی اس حکم میں شامل نہیں کیونکہ اسے شوق سے کھایا جاتا ہے اس لئے اس کا حکم غذا اور دوا والا ہے یعنی اس کے کھانے سے قضاء اور کفارہ لازم ہوگا۔ ۱۲ لکھ تطوع نفل، رجوع لوٹنا - رجوع بھوک - ترجمہ - اگر تو نفل روزہ شروع کرے پھر بھوک کہو مجھ سے لوٹنے کا ارادہ کرے ۱۲ لکھ ترجمہ - جب تک تو طاعت رکھتا ہے اسے ادا کرنا چاہئے اور اگر تو لڑا، تو امام صاحب کے نزدیک اس کی قضاء کرنی چاہئے ۱۲ فائدہ - نفل روزہ شروع کرنے سے واجب ہو جاتا ہے اسے تو روزہ تو اس کی قضاء لازم و واجب ہوگی ۱۲

لے دلوں باب رمضان المبارک کے روزے کے کفارے کے بیان میں ۱۲ لکھ قصد ارادہ - نہ بار دن - ترجمہ - اگر کسی نے جان بوجھ کر یا بیا یا جماع کیا ۱۲ لکھ شخصت ساتھ بندہ غلام - ترجمہ - تو اسے ساتھ مسکینوں کو کھانا پکھانا چاہئے یا اسے ایک غلام آزاد کرنا چاہئے ۱۲ فائدہ - روزہ رمضان کا کفارہ یہ ہے کہ ساتھی مسکینوں کو صبح دس گرام کھانا یا انہی ساتھ کو شام کے وقت طعام دینا ضروری ہے ورنہ کفارہ ادا نہ ہوگا۔ بہتر مرتبہ یہ ہے کہ بیک وقت ساتھ مسکینوں کو دو نام کا کھانا دیا جائے یا ایک مسکین کو ساتھی دن صبح دس گرام کھانا دے دیا جائے ۱۲ لکھ چاہئے پے لے لے مسلسل - حیات زندگی - بر خوردار اس عمل کھانے والا - ترجمہ - یا مسلسل دو ماہ کے روزے رکھ تاکہ تو زندگی سے فائدہ حاصل کرنے والا ہو۔ فائدہ - زندگی کا مکمل فائدہ اسی وقت ہے جب کہ اول تو گناہ ہی نہ کرے اور اگر غلطی سے گناہ سرزد ہو گیا ہے تو استغفار کرے یا اس کا کفارہ ہے تو اسے ادا کرے ۱۲ اعتنا حق محنت جتنی میں اور اخلاص کے نزدیک کفارہ کی ادائیگی میں ترتیب ضروری ہے۔ اول تو غلام آزاد کرے، اسکی طاعت نہ ہو تو بچہ در پے دو ماہ کے روزے رکھے در بیان میں عید الفطر، عید الاضحیٰ اور ذوالحجہ کی یادہ، بارہ اور تیرہ

**باب دوم در بیان کفارہ روزہ رمضان المبارک**

کہ کسی قصد کرد در خوردن	بہ نہار و مجامعت کردن
شخصت مسکین طعام باید داد	یا یکے بندہ کرد نش آزاد
یا دو ماہ روزہ را پیایا پے دار	تا شوی از حیات بر خوردار

تا کہیں نہیں۔ بعض نہ بکے تو ساتھ مسکینوں کو دو وقت کھانا پکھانے جب کہ حضرت محنت کے کلام سے مسلم ہوتا ہے کہ جسے چاہئے ۱۲ لکھ ترتیب ضروری نہیں - جواب تین میں فقط کفارے کی قسموں کا بیان مقصود ہے ترتیب در پی ہے جو در سری کتب میں ہے ۱۲ لکھ ترجمہ

**خاتمہ**

از برائے تو ایست گفتہ	یاد گیریش کہ مختصر گفتہ
ہر کہ اس را الصدق می خواند	واجب فرض و نفل حق دانند
نود و سہ ہفت و شش سال	از وفات رسول تا امسال
نیمتہ از جمادے الاول	بورد کاس نظم گشت مستکمل
رحمت حق بنش را خوانندہ	باز گوئندہ در سالندہ

اس سال تک چھ مرتبہ سال گذر چکے ہیں ۱۲ لکھ نیمتہ نعمت - جمادی الاول اسلامی ہجری میں سے چھ ماہ سیدہ غیاث السنات میں ہے کہ جمادی پہلے حرف پر مضم، والہ فقرامہ آخر میں الف مقصورہ ہے دہمخیز بن، چونکہ یہ سیدہ ادر مونت صفت شہ ہے اس لئے اس کی صفت اولیٰ آئی جائے تاکہ مومن و صفت ثانیث میں برابر ہو جائیں جو عام طور پر جمادی الاول پڑھا جاتا ہے فقط ہے جب اسلامی ہجری کے نام رکھے گئے تو یہ ماہ ان دنوں میں واقع ہوا جب باقی تمام ماہ اس لئے اسے جمادی الاول کہا گیا - ترجمہ - جمادی الاول کا نصف تھا کہ نظم میں ہوگی ۱۲ لکھ خوانندہ، گوئندہ اور رسانندہ تینوں اسم فاعل ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نفل اس کے اس کے آخر میں لفظ "ندہ" نام کر دیا جائے ۱۲ لکھ ترجمہ - اللہ تعالیٰ کی رحمت پڑھنے والے کہنے والے دمنف، اور پہنچانے والے مدرس پر، اللہ تعالیٰ کی رحمت نہاد - فائدہ - سب علم کر غیبت لانے کے لئے سے پتہ خوانندہ "پڑھنے والے کا ذکر کیا گیا ہے۔ دانش علم بالاعراب اللہم اغفر لنا ولجميع المؤمنين خصوصاً لمصنف هذا الكتاب العلامة شرف الدين البصامی رحمہ اللہ تعالیٰ ووفقنا لما تحب وترضاه واصل علی حبیبک محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا رحمن یا رحیم

۲۲ صفر المظفر ۱۳۹۰ھ مطابق ۲۹ اپریل ۱۹۷۰ء کو پیر میر مکمل ہوئی +



اردو و شیعہ  
سن نفاذ الخدود

طلباء و  
طالبات اور  
خطباء کے لیے  
یکساں مفید

زندہ جاوید خوشبوئیں

ترجمہ، علامہ سید محمد صالح بنسرفر (دہشت)  
کلمات قدیم، محمد عبد الحکیم شرف قادری

علامہ سید ریاض حسین شاہ  
مشائخ شخصیات، ممتاز احمد سیدی  
شاہ ابان امین بنسرفر خوالہ  
دہشتیں۔

غزلوں کی کینڈ  
اور گلشنِ زمیں  
کے جگتے ہوئے جھیل  
اسلوبِ امت  
کے جگت  
واقعت

أَدِلَّةُ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

مکہ معظمہ کے محقق عالم،  
علامہ سید محمد حلوی مالکی اور  
شیخ عبداللہ ابن منیع نجدی  
کے درمیان زیر بحث آنے والے  
بعض اہم اسلامی عقائد و معمولات  
پر حقائق تبصرہ اور عالم اسلام کی  
غالب اکثریت کی ترجیح سامانی

اسلامی  
عقائد  
اردو  
ترجمہ

داتا دربار  
مکتبہ قادریہ مارکیٹ لاہور

تصنیف،  
علامہ سید یوسف سید ہاشم رفائی  
ترجمہ، محمد عبد الحکیم شرف قادری

علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کی حیات و خدمات پر پہلی جامع کتاب

محسن اہل سنت

تقدیم: رضویات کے بن الاقوامی محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی

تالیف: محمد عبدالستار طاہر مسعودی

علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری علم و تحقیق کی دنیا کا جانا پہچانا ہے۔ اردو، عربی، فارسی میں تین درجن سے زیادہ کتب اور بیسیوں مقالات قلم بند کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے ایماء پر ان کے مجلس مرید جناب محمد عبدالستار طاہر نے یہ ضخیم کتاب مرتب کر کے علامہ شرف قادری کے حالات زندگی اور ان کی علمی، تحقیقی اور تحریری خدمات جلیلہ کی تفصیلات کو جزئیات کی حد تک سمیٹ لیا ہے۔ انکار علماء و مشائخ اور دوستوں کے تاثرات کے لئے الگ باب قائم کیا گیا ہے اور علامہ شرف قادری کی یادداشتوں پر مشتمل الگ باب دعوتِ مطالعہ دے رہا ہے۔ آخر میں جامعہ ازہر شریف قاہرہ اور بیروت کے چند عربی کتبوبات شامل اشاعت ہیں۔

صفحات: 344 قیمت: 120/-

تذکار شرف

علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور گزشتہ چھتیس سال سے مختلف علمی اور تحقیقی عنوانات پر خامہ فرسائی کر رہے ہیں ان کی نگارشات کو پاک و ہند کے جرائد میں نمایاں جگہ دی گئی، جہاں انہوں نے سینکڑوں علماء و مشائخ سے عوام و خواص کو متعارف کرایا وہاں متعدد دانشوروں، صحافیوں اور ارباب علم و قلم نے ان کے بارے میں اپنے تاثرات تحریر کئے، تذکرہ نویسوں نے سوانحی خاکے تحریر کئے، متعدد کتب کے مولف و مرتب جناب محمد عبدالستار طاہر نے ایسی تمام تحریریں یکجا کر دی ہیں ان میں علامہ شرف قادری کے چند انٹرویو بھی شامل ہیں۔ آپ بھی وہ باتیں پڑھیں جن میں گھلوں کی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔

صفحات: 152 قیمت: 45/-

ملنے کا پتہ: مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور فون 7226193



## شرف ملت، علامہ محمد عیدالحکیم شرف قادری کی تعانیف اور تراجم

### مطالع المسرات

﴿شرح دلائل الخیرات﴾

دلائل الخیرات سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ ناز میں پیش کئے جانے والے درود و سلام کا وہ مقدس مجموعہ جسے پوری دنیا میں انتہائی عقیدت و احترام سے پڑھا جاتا ہے علامہ محمد ممدی فاسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے "مطالع المسرات" کے نام سے اس کی عظیم الشان شرح لکھی جو علم و فضل اور عشق و محبت کا بیش بہا خزانہ ہے، اردو میں اس کا سلیس ترجمہ پہلی بار منظر عام پر۔ قیمت = 350

### عقائد و نظریات

ترجمہ ﴿من عقائد اہل السنة﴾

اہل سنت و جماعت کے بعض عقائد کتاب و سنت اور ارشادات سلف صالحین کی روشنی میں اس وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اس کے مطالعہ کے بعد صرف اتنی ضرورت رہ جاتی ہے کہ قاری اپنے دل سے پوچھے کہ حق اور سچ کیا ہے؟ اور "الہدیہ" نامی کتاب میں احسان الہی ظمیر کے اٹھائے ہوئے شکوک و شبہات کی حیثیت کیا ہے؟

### تعارف فقہ و تصوف

ترجمہ "تحصیل التعرف فی معرفة الفقه والتصوف"

پیش نظر کتاب میں شیخ محقق امام اہل سنت شاہ عبدالحق محدث دہلوی نے فقہ و تصوف کے حسین امتزاج، ظاہر و باطن کی ہم آہنگی اور فقہاء و صوفیہ کے درمیان مصالحت کی قابل قدر کوشش کی ہے، اگر آج کے فقہاء تصوف سے آشنا اور صوفیہ فقہاء کے حامل ہوں تو معاشرہ میں صالح انقلاب آسکتا ہے۔ ممدوح مترجم نے اس کاروائی و دوال ترجمہ کیا ہے۔

### اسلامی عقائد

ترجمہ ﴿ادلة اهل السنة وجماعة﴾

یہ عالم اسلام کے نامور فاضل علامہ سید یوسف سید ہاشم رفاعی (کویت) کی تصنیف لطیف کا ترجمہ جس میں عظمت و مقام مصطفیٰ ﷺ، توسل، تہک، میلاد شریف وغیرہ مسائل پر فاضلانہ گفتگو کے ساتھ سنت اور بدعت کا صحیح منسوم بیان کیا گیا ہے، علامہ سید محمد عابدی مالکی اور شیخ عبد اللہ بن مہیج (جدی) کے درمیان زیر بحث آنے والے اسلامی عقائد و معمولات پر محققانہ تبصرہ۔

## مکتبہ قادریہ، لاہور، کی مطبوعات

### درسی کتب

40/=	انتخاب	95/=
18/=	بدائع منظوم	33/=
18/=	پندنامہ	120/=
36/=	تحفہ نصائح	250/=
30/=	جواہر المنطق	72/=
36/=	صرف بھڑال	45/=
18/=	علم التجوید	300/=
33/=	عقائد و مسائل (اردو)	120/=
9/=	فارسی قاعدہ	66/=
24/=	قانونیہ کھیوالی	15/=
6/=	کریم سعدی	18/=
12/=	المقدمة الجزرية	75/=
39/=	المرفاة	120/=
18/=	میزان الصرف	100/=
9/=	نام حق	210/=
36/=	نومیر	110/=
135/=	نور الایضاح (مجمد)	21/=
105/=	نور الایضاح (غیر مجمد)	

### غیر درسی کتب

اسلامی عقائد	95/=
اقامة القيامة	33/=
باغی ہندوستان	120/=
بساتین الغفران (عربی)	250/=
پاکستان بنانے والے علماء و مشائخ	72/=
تذکار شرف	45/=
تذکرہ محدث دکن	300/=
تعارف فقہ و تصوف	120/=
زندہ جاوید خوشبوئیں	66/=
عقائد و نظریات (اردو ترجمہ من عقائد اہل السنة)	15/=
عقائد سنت مصطفیٰ ﷺ	18/=
کشور تدریس کے تاجدار	75/=
گستاخ رسول کی شرعی حیثیت	120/=
محسن اہل سنت	100/=
مقالات سیرت طیبہ	210/=
من عقائد اہل السنة (عربی)	110/=
نور نور چرے	21/=
یاد اعلیٰ حضرت	

ہمارے پاس اسلامی کتب، تنظیم المدارس کے مطابق طلباء و طالبات کا نصاب، عربی شریف کی انگوٹھیاں اور تعویذات دستیاب ہیں۔ خود تشریف لائیں لیزر ریوڈاک طلب کریں۔

✦ مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور فون 7226193 ✦

مکتبہ قادریہ : داتا دربار مارکیٹ، لاہور 7226193 PH.



## بقية السلف علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری کی تصانیف و تراجم

12	ایصال ثواب	105	شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
250	تذکرہ اکابر اہل سنت	135	اسلامی عقائد
18	کشور تدریس کے تاجدار	120	برکات آل رسول
135	مقالات سیرت طیبہ	135	تعارف فقہ و تصوف
36	مقالات رضویہ	90	دلائل الخیرات شریف
21	شجرہ ہائے طریقت	165	عقائد و نظریات
180	البریلویہ کا تنقیدی جائزہ	45	عقائد و مسائل
38	شیشے کے گھر	18	مزارات اولیاء
165	عظمتوں کے پاساں	350	مطالع المسرات (اردو)
85	مصنف عبدالرزاق (اردو 85) عربی	21	قصیدہ بردہ شریف
200	نور نور چہرے	105	زندہ جاوید خوشبوئیں
30	یاد اعلیٰ حضرت	105	سدا بہار خوشبوئیں
265	من عقائد اہل السنۃ	105	لولہ انگیز خوشبوئیں
265	بساتین الغفران	140	پکارو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
36	الزمزمة القمرية فی الذب عن الخمزية		
450	الشيخ أحمد رضا خان البريلوي الهندي شاعراً عربياً		
425	الشيخ أحمد رضا خان البريلوي وأثره في الفقه الحنفي		
475	العلامة فضل حق خير آبادي حياته وشعره العربي		
36	نزہۃ الخاطر الفاتر فی مناقب سیدی عبدالقادر للامام علی بن سلطان محمد القاری		
165	شاعر من الهند		
225	شرح فتوح الغیب		
	شارح: للعلامة تقی الدین احمد بن تیمیۃ المرائی		

ملنے کا پتہ: مکتبہ رضویہ، دانادربار مارکیٹ، لاہور Ph:7226193